حوصلہ افزائی اور داد کی مستحق ہے

نوائے حیات | طبع دوم از جناب یحییٰ اعظمی صاحب تقطیع کلاں ضخامت ۲۰۴ صفحات کتابت و طباعت بہتر قیمت ہے پتہ:- دار المصنفین اعظم گڈھ۔

جناب یحییٰ اعظمی اردو کے مشہور اور معیاری شاعر ہیں۔ موصوف شاعری کے شبلی اسکول سے تعلق رکھتے ہیں اس لیے ان کے کلام میں اس اسکول کی تمام خصوصیات مثلاً خیالات میں فکر اور ندرت بیان میں صفائی اور ستھرائی، روانی اور سلاست۔ تراکیب میں شکوہ و متانت پورے طور پر پائی جاتی ہیں ابتذال اور روشِ عام سے بچنے کا یہاں تک اہتمام کیا ہے کہ بقول مولانا سید سلیمان ندوی کے جنہوں نے اس مجموعہ پر آٹھ صفحات کا مقدمہ لکھا ہے "اس پورے مجموعہ کلام میں کوئی ایک شعر یا مصرعہ بھی ایسا نہیں ہے جو تخلص یا شاعر کے نام کی شرکت سے آلودہ ہو"

اس مجموعہ میں غزلیں تو برائے بیت ہی ہیں اگرچہ جتنی بھی ہیں کیف سے خالی نہیں پورا مجموعہ نظموں اور قطعات پر ہی مشتمل ہے جو مختلف عنوانات مثلاً حمد و نعت۔ صلوٰۃ و سلام۔ اقبال۔ ہم عصر۔ قومی، ملی و سیاسی، اخلاقی، ادبی اور نیچرل مناظر سے متعلق لکھی گئی ہیں اردو کے علاوہ فارسی کی بھی چند نظمیں اور قطعات ہیں اس میں شبہ نہیں کہ یہ مجموعہ کلام ہمارے ادبیات کے عناصرِ صالحہ میں ایک قابل قدر اضافہ ہے جس میں دعوتِ عمل بھی ہے اور حسنِ خیال و حسنِ ادا بھی جو شاعری بھی ہے اور حکمت بھی جس میں کیف و رنگینی بھی ہے اور لطافت سخن کے ساتھ درد و اثر بھی ہے اور حوصلہ و امید بھی جیسا کہ ہم نے کہا لائق مصنف کی زبان شگفتہ اور بامحاورہ ہے لیکن اس کے باوجود یہ دیکھ کر حیرت ہوئی کہ بعض بعض متروک الاستعمال الفاظ مثلاً "ٹک" کے بجائے "تک" "سکھانے کے بجائے سکھلانا" (ص ۷۰ و ۱۵۰) سے اجتناب نہیں کیا گیا ہے اسی طرح بعض تراکیب بھی صحیح نہیں ہیں مثلاً "سراپا درد مند حیات" اور "اشرف المخلوقیت" (ص ۷۰ و ۱۵۰) کہ "سراپا درد مندیِ حیات" اور "اشرف المخلوقاتیت" ہونا چاہیے تھا۔

امو بیٹیاں | از محترمہ بیگم صالحہ سید عابدی تقطیع خورد ضخامت ۹۷ صفحات کتابت و طباعت

بہتر قیمت ۱۲ ار پتہ :- ادارۂ علمیہ دھنی رام روڈ نئی انار کلی لاہور -

اس مختصر کتاب میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بیوی حضرت ہاجرہ سے لے کر مصر کے مشہور لیڈر سعد زاغلول پاشا مرحوم کی بیوی صفیہ خانم تک مختلف اسلامی ملکوں کی اٹھائیس نامور خواتین کے حالات اور ان کی زندگی کے بعض اہم واقعات بہت مختصر طور پر بیان کئے گئے ہیں کہیں کہیں بعض شخصیتوں کے متعلق جو تاریخی مباحث پیدا ہو گئے ہیں - مثلاً یہ کہ حضرت ہاجرہ کون تھیں ؟ باندی ہاجرہ کشمیر کی اللہ مجذوبہ ہندو تھی یا مسلمان ؟ ان کی طرف بھی اشارے کئے گئے ہیں - زبان صاف ستھری اور سلیس ہے کتاب بحیثیت مجموعی اور پھر ایک خاتون کے قلم سے ہو تصنیف کے میدان میں نووارد ہیں داد اور قدر افزائی کی مستحق ہے -

---

تفسیر مظہری

تمام عربی مدرسوں، کتب خانوں اور عربی جاننے والے اصحاب کے لئے بیش بہا تحفہ

ارباب علم کو معلوم ہے کہ حضرت قاضی ثناء اللہ پانی پتی کی یہ عظیم المرتبہ تفسیر مختلف خصوصیتوں کے اعتبار سے اپنی نظیر نہیں رکھتی لیکن اب تک اس کی حیثیت ایک گوہر نایاب کی تھی اور ملک میں اس کا ایک قلمی نسخہ بھی دستیاب ہونا دشوار تھا۔

الحمد للہ کہ - سالہا سال کی انتہائی کوششوں کے بعد ہم آج اس قابل ہیں کہ اس عظیم الشان تفسیر کے شائع ہو جانے کا اعلان کر سکیں اب تک اس کی حسب ذیل جلدیں طبع ہو چکی ہیں جو کاغذ وغیرہ سامان طباعت وکتابت کی گرانی کی وجہ سے بہت محدود مقدار میں چھپی ہیں -

ہدیہ غیر مجلد جلد اول تقطیع ۲۲×۲۹/۸ ساٹھ روپے، جلد ثانی ساٹھ روپے، جلد خامس ساٹھ روپے، جلد ششم آٹھ روپے، جلد ثالث زیر طبع، جلد رابع ۸ صہ، جلد ہفتم زیر کتابت

مکتبہ برہان اردو بازار جامع مسجد دہلی